سوال

(255) دینی خدمات پر اجرت لینے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے گاؤں میں مقامی امام صاحب ہیں وہ ہر سال رمضان شریف میں اجرت لے کر نماز اور تراویح پڑھاتے ہیں حالانکہ ان کہ پاس اپنی زمین مال مویشی بھی ہیں اگر وہ اجرت نہ بھی لیں تو ان کا گزارا اچھا ہو سکتا ہے ان کی اور کوئی مصروفیات بھی نہیں ہیں اور انھوں نے اجرت کہ بغیر ایک رمضان بھی نہیں پڑھایا کیا وہ شرعی لحاظ سے ٹھیک کر رہے ہیں ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر تو وہ واقعی صاحب حیثیت آدمی ہیں تو پھر ان کو بلا معاوضہ یہ خدمات انجام دینی چاہیئے، لیکن یاد رہے کہ اہل علم کے راجح موقف کے مطابق امامت اور تعلیم قرآن کی خدمات پر اجرت لینا شرعا جائز ہے، مگر اسے طے نہیں کرنا چاہیئے ۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد2